151062-شادی سے پہلے بیوی کومہر دیااورشادی کی تقریب کے اخراجات بھی اسی میں شامل کیے توکی طلاق کے بعدیہ اخراجات مہر میں شامل کیے جائینگے ؟

سوال

طرفین کے مابین یہ طے پایاکہ مہر مقدم پانچ ہزارڈالراور مہر موخرپانچ ہزار ہوگا، پیشگی پانچ ہزار میں عقد نکاح اور ولیمہ کی تقریب کے اخراجات ہونگے، یہ کہا جاسکتا ہے کہ ایک ہزار عقد نکاح کی تقریب پرخرچ ہوئے، لیکن رخصتی سے قبل (دولہا اور دولہن کے آپ میں بالکل ازدواجی تعلقات قائم نہیں ہوئے اور نہ ہی وہ ایک گھر میں رہے ہیں.... الخ) طلاق کا مطالبہ کردیا گیا، توکیا اس حالت میں نصف مہر کی ادائیگی ہوگی جس میں سے ایک ہزار کٹوتی کرلی جائے یعنی بیوی کوچار ہزار ادائیگی کی جائیگی ؟

پسندیدہ جواب

اول :

جب کوئی شخص اپنی بیوی کودخول ورخصتی سے قبل طلاق دے تو بیوی کو نصف مہر ادا کرنا ہوگا؛ یعنی مہر مقدم اور موخردونوں کا نصف؛اس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اوراگر تم ان عورتوں کوہاتھ لگانے (ہم بستری) سے قبل طلاق دے دواوران کا مہر مقرر کرچکے تو مقرر کردہ مہر کا نصف ادا کرنا (لازم) ہے، لیکن اگر وہ خودمعاف کردیں یا وہ شخص معاف کردے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے، اور تمہارا معاف کرنا تقوی کے زیادہ قریب ہے، اور تم آپس میں احسان کرنا مت بھولو، یقینا اللہ تعالی جو تم کررہے ہو وہ خوب دیکھ رہا ہے} البقرۃ(237).

دوم :

نکاح کے ولیمہ کی تقریب اور ولیمہ خاوند کے ذمہ ہے بیوی کی ذمہ داری نہیں، لیکن اگر بیوی بطور تعاون کرتی ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں.

سوم :

اگر یہ اتفاق ہوا ہوکہ پانچ ہزار مہر مقدم ہوگا اور اس میں سے عقد نکاح اور ولیمہ کے اخراجات لیے جائیں گے، اور اخراجات ایک ہزار ہوں تو یہاں دو احتمال ہیں :

پہلا احتمال : یہ اخراجات مہر میں شامل نہیں ہونگے کیونکہ مہر تو خالصتا بیوی کا حق ہے، اور ولیمہ کرنا اور شادی کی تقریب بیوی کی ذمہ داری نہیں بلکہ خاوند کی ہے تو اس طرح مہر مقدم چار ہزار ہوگا، اور مہر موخر پانچ ہزار اور مکمل مہر نو ہزار ہوا، اس لیے اگر رخصتی ودخول سے قبل طلاق ہوجائے تو نصف مہر یعنی ساڑھے چار ہزار کی ادائیگی کرنا ہوگی.

دوسرا احتمال : مہر مقدم پانچ ہزار ہوا اور بیوی اس میں سے عقد نکاح اور ولیمہ کے اخراجات بطور تعاون ادا کرے، اس طرح اگر طلاق رخصتی سے قبل ہوئی تو اسے نصف مہر دیا جائیگا، یعنی پانچ ہزار کیونکہ مہر دس ہزار مقرر کیا گیا ہے، اور بیوی کو اپنے ایک ہزار تعاون وہبہ میں رجوع کا حق ہے کیونکہ یہ خالص ہبہ نہیں بلکہ شادی کی تکمیل کے لیے تھا اس لیے جب خاوند کی جانب سے طلاق ہوئی تو یہ شادی کی تکمیل نہیں، لہذا بیوی کو ایک ہزار واپس لینے کا حق حاصل ہوا.

تیسرا احتمال بنانا کہ : وہ یہ کہ نصف مہر پانچ ہزار کیا جائے اور اس میں سے اخراجات کی کٹوتی کرلی جائے اس لیے چار ہزار کی ادائیگی کرنا غلط ہے؛ کیونکہ بیوی یہ اخراجات برداشت نہیں کریگی، اور اسی طرح ان اخراجات کو بیوی کے مہر میں شامل کرنا بھی صحیح نہیں ہے.

حاصل یہ ہوا کہ : تقریب کے اخراجات یا تو ابتدا میں ہی مہر سے خارج ہونگے، اور یہی پہلا احتمال ہے، یا پھر وہ مہر میں داخل ہونگے جو بیوی نے بطور تعاون دیے ہیں، اور یہ دوسرا احتمال ہے، اور بیوی کو اس سے رجوع کرتے ہوئے طلب کرنے کا حق حاصل ہے.

دوسرا احتمال زیادہ ظاہر معلوم ہوتا ہے اور واقع حال کی بھی یہی زیادہ قریب بھی ہے.

واللہ اعلم.